| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ | جَآءَكُمْ[1] | مُّوْسٰى |
| اور | یقیناً | تمہارے پاس آیا | موسیٰ |
| بِالْبَيِّنٰتِ[1] | ثُمَّ | اتَّخَذْتُمُ | الْعِجْلَ |
| کھلے کھلے نشانات کے ساتھ | پھر | تم نے بنالیا | بچھڑا |
| [1]ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ اگر جَآءَ فعل کے بعد 'ب' کا صلہ آجائے تو اس کا ایک معنیٰ لانے کا بھی ہوتا ہے۔اس لحاظ سے ترجمہ ہوگا "اور یقیناً موسیٰ تمہارے پاس لایا۔" | | | |
| ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ | | پھر تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا | |
| مِنْۢ بَعْدِهٖ | | وَاَنْتُمْ | ظٰلِمُوْنَ |
| اس کے بعد (یعنی حضرت موسیٰ کی غیر حاضری میں) | | جبکہ تم | ظلم کرنے والے |
| وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٣﴾ | | | |
| اور یقیناً موسیٰ تمہارے پاس کھلے کھلے نشان لایا تھا۔ پھر اس کی غیر حاضری میں تم نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم ظالم تھے۔ | | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاِذْ | اَخَذْنَا | مِيْثَاقَكُمْ | وَرَفَعْنَا |
| اور جب | ہم نے لیا | تمہارا پختہ عہد | اور ہم نے بلند کیا |
| فَوْقَكُمُ | الطُّوْرَ | خُذُوْا | مَآ |
| تمہارے اوپر | طور کو | پکڑلو (فعل امر) | (اس کو) جو |
| اٰتَيْنٰكُمْ | بِقُوَّةٍ | وَّاسْمَعُوْا | قَالُوْا |
| ہم نے دیا ہے تمہیں | طاقت کے ساتھ / مضبوطی سے | اور تم سنو | انہوں نے کہا (جواب دیا) |
| سَمِعْنَا | وَ | عَصَيْنَا | وَاُشْرِبُوْا[2] |
| ہم نے سنا | اور | ہم نے نافرمانی کی | اور وہ پلادیئے گئے |
| [2]اُشْرِبُوْا: یہ فعل ماضی مجہول، جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے، "وہ پِلادیئے گئے" یا "ان کو پلادی گئی"۔ | | | |

| فِيْ قُلُوْبِهِمُ | الْعِجْلَ | بِكُفْرِهِمْ | قُلْ |
|---|---|---|---|
| ان کے دِلوں میں | بچھڑا | ان کے کفر کی وجہ سے | تو کہہ دے |
| وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ | | یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ہے کہ **"ان کے دِلوں کو بچھڑے کی محبت پلا دی گئی"** | |
| بِئْسَمَا | يَاْمُرُكُمْ | بِهٖۤ | اِيْمَانُكُمْ |
| بہت ہی برا ہے جو | حکم دیتا ہے تمہیں | اس کا | تمہارا ایمان |
| بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ | | بہت ہی برا ہے جس کا تمہیں تمہارا ایمان حکم دیتا ہے۔ | |
| اِنْ كُنْتُمْ | مُّؤْمِنِيْنَ | | |
| **اگر تم ہو** | ایمان لانے والے | | |

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ٭ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

اور جب ہم نے (تم سے) تمہارا پختہ عہد لیا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کیا (یہ کہتے ہوئے کہ) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور سنو۔ انہوں نے (جواباً) کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی۔ اور ان کے دلوں کو ان کے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔ تُو (ان سے) کہہ دے کہ اگر تم مومن ہو تو بہت ہی برا ہے جس کا تمہیں تمہارا ایمان حکم دیتا ہے۔